تفسیر، حدیث، فقہ، تصوّف اور اسرارِ شریعت کا حسین مجموعہ
ایک عظیم انسائیکلو پیڈیا

جلد سوم

احیاء علوم الدّین

جدید اور بامحاورہ سلیس ترجمہ

مذاق العارفین

مُصنّف
حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد الغزالیؒ
جدید ترجمہ: مولانا ندیم الواجدی فاضل دیوبند

دار الاشاعت
اردو بازار، کراچی ۱ فون ۲۶۳۱۸۶۱

باہتمام: خلیل اشرف عثمانی
طباعت: شکیل پرنٹنگ پریس
ناشر: دارالاشاعت کراچی
ضخامت: صفحات

ہبہ نامہ

میں نعیم الواجدی ولد مولانا واجد حسین ساکن دیوبند ضلع سہارنپور یو پی بھارت نے احیاء علوم الدین (اصل تصنیف ہوئی ہے) حضرت امام غزالی ہیں کا ترجمہ اردو میں جدید انداز سے کیا ہے، اور دیوبند سے چھ جلدوں میں شائع کیا ہے۔ میں اس کے کاپی رائٹ پاکستان کے لئے خلیل اشرف عثمانی مالک دارالاشاعت اردو بازار کراچی کو بلا شرط ہبہ کرتا ہوں کہ وہ اسے کمپیوٹر کتابت سے آراستہ کر کے جدید اور معیاری انداز سے شائع کریں گے

Ownership of Copy Right خلیل اشرف جس کو چاہیں اور پاکستان میں جہاں چاہیں تو کاپی رائٹ کسی اور کے نام رجسٹرڈ کرا سکتے ہیں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔

نعیم الواجدی
مترجم احیاء العلوم و مالک دارالکتاب دیوبند
یو پی۔ انڈیا

ملنے کے پتے

بیت القرآن اردو بازار کراچی
ادارۃ القرآن گارڈن ایسٹ لسبیلہ کراچی
ادارۃ المعارف کورنگی کراچی
مکتبہ دارالعلوم دارالعلوم کورنگی کراچی
ادارۂ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی۔ لاہور
بیت العلوم ۲۶ نابھہ روڈ انارکلی لاہور

کشمیر بکڈپو، چنیوٹ بازار فیصل آباد
مکتبہ سید احمد شہید، اردو بازار لاہور
مکتبہ رحمانیہ، ۱۸۔ اردو بازار لاہور
کتب خانہ رشیدیہ، راجہ بازار راولپنڈی
یونیورسٹی بک ایجنسی، خیبر بازار پشاور
مکتبہ امدادیہ، ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان

فہرست مضامین
جلد سوم

غضب اور شہوت کو ایک دوسرے پر مسلط کرنے کی کیفیت' اور اس کے نتیجے میں حاصل ہونے والے ثمرات کا تذکرہ ریاضت نفس کے باب میں آئے گا۔ انشاء اللہ۔

دوسری مثال : فرض کیجئے بدن ایک شہر ہے' اور عقل یعنی انسان کی قوتِ مدرکہ اس شہر کا حاکم ہے' اور ظاہری اور باطنی حواس اس کے اعوان و سپاہی ہیں' اور اعضاء رعیت ہیں' اور نفس امارہ جسے شہوت اور غضب سے بھی تعبیر کرسکتے ہیں اس کا وہ دشمن ہے جو اس کی حکومت چاہتا ہے' اور اس کی رعایا کو موت کی نیند سلانے کا خواہش مند ہے۔ اس صورت میں بدن محاذ جنگ کی طرح ہے جہاں حاکم شہر بنفسِ نفیس دشمن سے مقابلہ کرنے کے لیے موجود ہے' اگر اس نے جنگ میں غلبہ حاصل کیا' اور دشمن کو راہ فرار اختیار کرنے پر مجبور کردیا تو اس کی یہ جدوجہد اعلیٰ دربار میں تعریف و تحسین کا خراج وصول کرے گی' اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجَاهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِيْنَ دَرَجَةً (پ۵ ر۱۰ آیت ۹۵)

اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کا درجہ بہت زیادہ بنایا ہے جو اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں بہ نسبت گھر میں بیٹھنے والوں کے۔

لیکن اگر اس نے محاذ جنگ میں بہادری کے جوہر نہ دکھائے' اور دشمن سے ہزیمت اٹھائی تو یہ مذموم فعل ہوگا اور اسے غفلت کی سزا دی جائے گی' چنانچہ ایک حدیث میں ہے کہ ایسے شخص سے کہا جائے گا کہ:

یا راعی السوء اکلت اللحم و شربت اللبن ولم تاو الضالة ولم تجبر الکسیر الیوم انتقم منک (۱)

اے خبیث چرواہے! تونے گوشت کھایا' اور دودھ پیا' مگر گم شدہ کا پتا نہ لگایا' شکستہ کو صحیح نہ کیا' آج میں تجھ سے انتقام لوں گا۔

حدیث شریف میں اسی جہاد کی طرف اشارہ ہے۔

رجعنا من الجهاد الاصغر الى الجهاد الاكبر (سنن بیہقی۔ جابر)

ہم چھوٹے جہاد سے بڑے جہاد کی طرف واپس آئے ہیں۔

تیسری مثال : فرض کیجئے کہ عقل ایک سوار ہے جو شکار کے ارادے سے نکل رہا ہے' شہوت اس کا گھوڑا ہے' اور غضب اس کا کتا ہے' اب اگر وہ سوار اپنے فن میں ماہر ہو' گھوڑا بھی سدھا ہوا ہو' اور کتا بھی تعلیم یافتہ ہو تو بلاشبہ یہ شکاری اپنے مقصد میں کامیاب ہے' اس کے بارے میں یقین کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ وہ کوئی نقصان اٹھائے بغیر شکار لے کر واپس آئے گا' دوسری صورت یہ ہے کہ وہ خود بھی شکار کے فن سے ناواقف ہو' گھوڑا بھی سرکش ہو' اور کتا بھی دیوانہ' ایسے شخص کے بارے میں یہ توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ کامیابی کے ساتھ واپس آئے گا' اگر وہ صحیح و سلامت واپس آجائے تو غنیمت ہے' سوار کی ناواقفیت انسان کی جہالت کے مشابہ ہے' گھوڑے کی سرکشی غلبۂ شہوت اور کتے کی دیوانگی غلبۂ غضب کی مثال ہے۔

انسان کے قلب کی خصوصیات

اب تک جن چیزوں کا ذکر کیا گیا ہے وہ صرف انسان ہی کو نہیں بلکہ حیوانات کو بھی حاصل ہیں' مثلاً شہوت' غضب' ظاہری اور باطنی

۱۔ مجھے اس روایت کی کوئی اصل نہیں ملی۔